بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عُمدت ۴۹ء

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اقرا

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۳ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۱۴ تبوک ۱۳۵۹ہش ۱۴ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۰۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعودؑ

وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے قرآن سے دکھائی دیتا ہے

قرآنی کمالات کی تیز شعاعوں کے سامنے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے

"آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم و اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم اور اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں۔ جن کی پیروی سے خدا تعالےٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے۔ جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے۔ اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۴۶)

"قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے۔ جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنے کے آگے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ کوئی ذہن ایسی صداقت نہیں نکال سکتا جو پہلے ہی سے اس میں درج نہ ہو۔ کوئی فکر ایسی برہان عقلی پیش نہیں کر سکتا۔ جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو۔ کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور بابرکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے۔ بلاشبہ صفات کمالیہ حق تعالےٰ ایک نہایت مصفا آئینہ ہے جس سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارج عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہے۔" (سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۸ حاشیہ)

"یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے۔ کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں سب دور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب والا محض قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے۔ مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے۔ اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے اور وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۲۵۹، ۲۶۰)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ تبوک/ستمبر۔ سیدنا و امامنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی خدمت میں لنڈن سے مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لنڈن کی مرسلہ اطلاع مورخہ ۱۰ ستمبر کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ مع قافلہ ۹ ستمبر کو ٹورانٹو سے کیلگری پہنچ گئے ہیں۔ حضور کا یہ دورۂ کینیڈا اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیابی و کامرانی سے جاری ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کے اس تبلیغی اور تربیتی دورے کو محض اپنے فضل سے بے مثال تاریخی کامیابیوں سے نوازے اور اب تک یورپ اور افریقہ کے دورے کے دوران جس طرح سے اپنے افضال و برکات کا نزول فرمایا ہے۔ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے۔ سعید روحوں کے قبول حق کا سبب بنائے۔ اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور ہر ہر لمحہ پر کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل و کرم سے صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر اور صحت میں اپنی برکات سے نوازے آمین۔

خاکسار کی طبیعت آج کل زیادہ خراب ہے۔ معدہ میں شدید گیس اور تبخیر کی تکلیف ہے۔ اور اس کے ساتھ دل کا عارضہ بھی ہو گیا ہے۔ طبیعت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے نہایت عاجزانہ التماس ہے کہ اس عاجز کی صحت کاملہ اور کار آمد زندگی کے لئے خاص دعا فرما کر احسان فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ افریقہ
معرفت ۸/۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور

خاکسار کو عرصہ ۲ ماہ سے سانس کی تکلیف ہے جس سے بے چینی اور گھبراہٹ ہے۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ مسعود احمد باجوہ۔ فرینکفورٹ جرمنی

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبد الحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ

۴ تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسلسلہ جماعتِ احمدیہ کا لٹریچر

دل پر وار کرنیوالے الفاظ

قرآنی تعلیمات اور اسلامی اصولوں کا بیان یوں تو دنیائے اسلام میں متعدد جگہوں پر مختلف پیرایوں اور حوالوں سے ملتا ہے۔ بیسیوں زبانوں میں متنوع ذرائع، مختلف انداز کے بیان میں اس کا ذکر موجود ہے۔ بہت سے طریقے دلچسپ اور پرلطف ہیں۔ بہت سے انداز دلوں پر اثر کرتے ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کا لٹریچر، حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ مسیح موعودؑ کی تحریرات میں اسلامی اصولوں اور قرآنی تعلیمات کے بیان میں جو دلکشی، قوت، توانائی اور کشش ہے وہ دنیا کی کسی زبان کے اسلامی لٹریچر میں موجود نہیں۔

اسلامی تعلیمات کی یہی شکل ہے جس پر جماعت احمدیہ عامل ہے اور جس پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول اس کا نصب العین ہے۔ انہی پُرعظمت، پُرمعانی اور نادر تحریرات میں سے ایک جگہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہؑ اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبیؐ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۰)

یہ الفاظ سیدھے دل پر وار کرتے ہیں۔ یہ سطریں سعید روحوں کو بے اختیارانہ کھینچتی ہیں۔ یہ اسلامی تعلیمات کا بہترین انتخاب اور خوبصورت ترین پیرایۂ اظہار ہے۔

یہ احمدیہ لٹریچر کے جواہر پارے ہیں۔

اے خداوند عزّ وجل ان تحریرات کو عظمت بخش۔ ان الفاظ کو دنیا کے ہر کونے میں پھیلا۔ ان فقرات اور صفحات کو قبول عام کا مرتبہ عطا کر۔ سعید روحوں کو ہدایت کا سبب بنا۔ اپنے فضلوں سے نواز اپنی رحمتوں کی پناہ میں رکھ اور اپنی رحمت کی نظر جماعت احمدیہ کے لٹریچر پر رکھ۔ آمین۔

حضرت اماں جان کے مزار پہ

اُمّنا! یا اُمّنا تجھ پر ہزاروں ہوں سلام
تیرے پہلو میں جو ہے اس پہ ہزاروں ہوں سلام

تیرے پہلو سے وہ اک ماہِ مبیں پیدا ہوا
نازش و فخرِ جناب نورِ دیںؓ پیدا ہوا

اشتہارِ سبز میں ہے جس کی آمد کی نوید
ہاں وہی جانِ مسیحؑ۔ روشن جبیں پیدا ہوا

جس کی خوشبو سے ہوئی ایوان دنیا عنبریں
ہاں وہی رشکِ گلاب و یاسمیں پیدا ہوا

جس پہ قرباں مثل پروانے تھے ارواحِ سعید
موردِ انوارِ حق وہ شمعِ دیں پیدا ہوا

جس نے کی قرآں کی تشریح انوکھے رنگ میں
ہمقرینِ حضرت روح الامینؑ پیدا ہوا

جو مسیحاؑ کے لئے وجہِ سکونِ قلب تھا
یوسفِ ثانی، درخشندہ جبیں پیدا ہوا

ہے قیامِ ربوہ جس کے عزمِ محکم کی دلیل
قطبِ عالم پیشوائے راستیں پیدا ہوا

ختم جس پر ہو گئی تھی خدمتِ دینِ نبیؐ
خادمِ دینِ رسولِ آخریںؐ پیدا ہوا

اُمّنا یا اُمّنا تجھ پر ہزاروں ہوں سلام
تیرے پہلو میں جو ہے اس پہ ہزاروں ہوں سلام

ہے مبارک کی شبیہہ۔ فرزندِ خامس لاجرم
ناصرِ دیں خادمِ دینِ متیں پیدا ہوا

دیں کو پھیلانے کے خاطر جو گیا ہے ملکِ غیر
زندگی میں تیری یہ دُرِّ ثمیں پیدا ہوا

کر دعا اے اُمّنا پیشِ خدائے ذوالجلال
اس کے قدموں کے تلے ہو کفر و باطل پائمال

نورِ قرآں کی تجلّی سے جہاں ہو مستفید
فتح کر لے ہر دلِ صافی کو قرآں کا جمال

اذنِ حق سے ہوں رسولِ پاکؐ کے زیرِ نگیں
برِّ اعظم یورپ و امریکہ و ارضِ بلالؓ

غمزدہ ہیں اس کی فرقت میں جمیع مومنیں
یہ دعا کرتے ہیں کہ آئے بعد جاہ و جلال

جب وہ آئے سب کو حاصل ہو مسرت بے حساب
محو ہو جائے دلوں سے رنج و غم، فکر و ملال

کر دعا اے اُمّنا وہ دن خدا لائے ضرور
دیکھیں گے آنکھوں سے ہم اس کا جہاں آرا جمال

اُمّنا اے اُمّنا تجھ پر ہزاروں ہوں سلام
تیرے پہلو میں جو ہے اس پہ ہزاروں ہوں سلام

(سید ادریس احمد عاجزؔ عظیم آبادی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقامِ حدیث اور بعض اشکال کا حل

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ربوہ

(۴)

تیسری حدیث وہ ہے جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم ام المومنین صفیہؓ کے ساتھ جا رہے تھے کہ ایک صحابیؓ کو آپؐ نے فرمایا یہ میری بیوی ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ظن ہو سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا الانس فی جسد میں جس طرح خون رواں دواں ہے اسی طرح شیطان بھی رواں دواں ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے جب سونے والا آیت الکرسی پڑھ کر سوتا ہے تو شیطان اس کے قریب نہیں جاتا۔ حدیث میں نماز میں وسوسہ اندازی کو شیطان قرار دیا ہے۔

اذان سن کر شیطان کے مکروہ رنگ میں بھاگ جانے کا ذکر ہے۔

جمائی لینے کو شیطانی کی طرف سے قرار دیا کہ امتلائے معدہ اور جسم کے بوجھل ہونے سے یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جنگ احد میں جب مشرک شکست کھا گئے تو ان کو دوبارہ درّہ کی جانب سے بلانے کو شیطان کا عمل قرار دیا۔ نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کو اختلاس الشیطان قرار دیا۔ ڈراؤنے خواب کو شیطان کی جانب سے قرار دیا۔ سوتے وقت ناک میں رینٹھ اور گلے میں بلغم کے جم جانے کو شیطان کی خوابگاہ قرار دیا۔ گدھے کی مخصوص آواز کو شیطان کا فعل قرار دیا۔

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرر دینے والی چیز۔ برائی پیدا کرنے والی۔ خدا کے ذکر سے غافل کرنے والی۔ کسل مندی۔ مومنوں کو ضرر پہنچانے والی۔ بدخیالات اور وسوسہ پیدا کرنے والی قوت اور عمل تحریک شیطان ہے اور مومن کو یہ حکم ہے کہ حصول اولاد کی سعی سے پہلے تم اپنے پروردگار کو یاد کر لو اس سے دعا کر لو اپنے خیالات اور تصورات کو صحیح راہ پر گامزن کر لو تاکہ تم اور تمہاری اولاد شیطان کے حملوں اور اس کی تحریکوں سے بچ جاؤ۔ اس سے ہرگز یہ مراد نہیں جیسا کہ معترض نے لیا ہے کہ اب بچے کو کس نیکی کی تحریک اور قرآن و حدیث کے مطالعہ اور اس پر عمل کی ضرورت نہیں کیا آپ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نہیں پڑھی۔

من قال لا الٰہ الا اللہ فقد دخل الجنۃ

کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ اب جو بدی چاہے کرے وہ جنتی ہے ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ ہیں۔

لا الٰہ الا اللہ مفتاح الجنۃ۔

کہ لا الٰہ الا اللہ جنت کی کلید ہے۔ دوسرے صحابیؓ نے معاً کہا کہ ٹھیک ہے چابی کے کئی دندانے ہوتے ہیں۔ ایک دندانہ اس کا یہ ہے شارحین نے اس قسم کی حدیث کا یہی جواب دیا ہے کہ یہ اس کا خاصہ ہے یہ اس کی مفرد دوائی کی تاثیر ہے اس کا یہ تو مطلب نہیں کہ یہ دوائی استعمال کرنے کے ساتھ تم بد سے بدپرہیزی چاہو کر لو یہ اپنا اثر دکھا کر رہے گی۔

پس حدیث کا یہی مفہوم ہے کہ نقطۂ آغاز سے ہی خدا سے دعا مانگو کہ اللہ تعالےٰ تم کو بھی اور تمہاری اولاد کو بھی شیطان سے محفوظ رکھے کیا پاکیزہ راہ ہے۔ نبی السلام اور بانی السلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ کسی لمحے خدا کی یاد اور استمرار سے غافل نہ ہو۔

بے گناہ چھپکلی

معترض نے امّ شریکؓ کی روایت بخاری کے حوالہ سے درج کی ہے کہ چھپکلی کو مار دیا جائے۔ کیونکہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا گیا تھا تو یہ جانور آگ کو پھونکیں مار کر بھڑکا رہا تھا۔

معترض نے کسی جگہ حدیث کے عربی الفاظ نقل نہیں کئے۔ نہ ہی باب اور کتاب کا حوالہ دیا ہے کہ جو حدیث کے حوالہ میں صحیح طریق ہے صرف جلد اور صفحہ کا ذکر کیا ہے۔ بعض جگہ تجرید کا حوالہ دیا ہے نہ ایڈیشن کا ذکر ہے نہ مطبع کا جواب کے لئے مجھے خود حدیث تلاش کرنی پڑی۔ بخاری میں امّ شریکؓ کی روایت میں تحریر ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا کہیں یہ ذکر نہیں کہ اس نے چتا کی آگ کو بھڑکایا تھا۔

عن سعید بن المسیب ان ام شریک اخبرتہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرھا بقتل الاوزاغ

(بخاری کتاب بدء الخلق)

مشہور تابعی حضرت سعید بن المسیب روایت کرتے ہیں کہ ام شریک نے انہیں بتلایا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا۔

حضرت عائشہؓ کی روایت میں اسے فویسق کہا جس کے معنی ہیں حشرات الارض میں سے یہ ضرر کے لحاظ سے ممتاز اور آگے نکلی ہوئی ہے یہی حدیث بخاری میں حضرت عائشہؓ سے مروی ابواب العمرۃ میں ہے اس میں بھی یہ الفاظ نہیں کہ اس نے نمرود کی چتا کو بھڑکایا تھا۔

اگر کسی راوی نے ان الفاظ میں ایزادی کی ہے تو از روئے اصول یہ زیادتی مردود ہے تاہم ان کے علم کے لئے عرض کر دوں کہ شارحین حدیث نے اس کے یہ معنے کئے ہیں کہ تنفخ فی نار نمرود نمرود کی آگ کو یہ ہوا دیتا ہے کے معنی یہ ہیں کہ

ھی من ذوات السموم موذیۃ

کہ یہ زہریلی اور ایذا دینے والی ہے پچھلے دنوں پاکستان میں ایک واقعہ ہوا کہ چھپکلی کہیں ابلتے دودھ میں گر گئی۔ گھر والوں کو پتہ نہ چلا۔ بچوں کو دودھ پلایا گیا تو بچے اس کے زہر کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ برص اور جذام کی بیماری اس سے پیدا ہوتی ہے جس سے خدا کے برگزیدہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگنے کا ارشاد فرمایا۔ وہ دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

اے اللہ میں برص، جذام اور بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

غسلِ جنابت:۔

اس عنوان کے تحت زید بن خالد کی حدیث بخاری سے۔ ابی بن کعبؓ اور ابوہریرہؓ کی مسلم سے امام مالک کی موطا سے نقل کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ان میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں۔ بیوی سے صحبت کے بعد غسل واجب ہے۔ خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔ لیکن بعض صحابہؓ کہتے ہیں غسل صرف اس صورت میں واجب ہے جب انزال ہو۔

اس بارہ میں بخاری مسلم ترمذی اور موطا سبھی نے مسئلہ بیان کیا ہے۔ بخاری دونوں قسم کی احادیث بیان کر کے آخر میں لکھتے ہیں:۔

قال ابو عبد اللہ الغسل احوط وذالک الآخر وانما بیناہ لاختلافھم والماء انقی۔

(بخاری کتاب الغسل)

کہ امام بخاری کہتے ہیں بیوی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحبت کی صورت میں اگر انزال نہیں بھی ہوا تو غسل کر لینا زیادہ محتاط طریق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری عمل بھی یہی تھا۔ وہ کہتے ہیں ہم نے دونوں قسم کی احادیث اس لئے درج کر دی ہیں کہ یہ اختلافی مسئلہ ہے اور یوں بھی پانی زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے

امام مالکؒ نے موطا میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث کو ترجیح دی کہ صحبت کی صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے اور لکھا ہے کہ ابیؓ بن کعب پہلے اس کے خلاف مسلک رکھتے تھے آخر میں انہوں نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

(موطا باب واجب الغسل اذا التقی الختانان)

ترمذی نے بھی یہی مذہب چاروں خلفاء راشدین۔ حضرت عائشہؓ اور حضرت ابن عباسؓ اور تابعین فقہاء جن میں سفیان ثوری۔ شافعی اور اسحق شامل ہیں کا بیان کیا ہے۔

مسلم کی شرح نووی نے ایک فیصلہ کن حدیث درج کی ہے اور یہ روایت حضرت ابو موسیٰؓ کی ہے ایک بار مہاجرین اور انصار میں اس مسئلے میں اختلاف ہو گیا۔ حضرت ابو موسیٰؓ نے کہا میں تمہاری تشفی کر دیتا ہوں وہ حضرت ام المومنین حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اماں ایک مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں لیکن شرم مانع ہے حضرت عائشہ نے کہا شرم مت کرو۔ اگر تم اپنی ماں سے پوچھ سکتے ہو تو میں بھی تمہاری ماں ہوں۔ اس پر انہوں نے پوچھا کہ کیا جماع کی صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔ اس پر حضرت عائشہ نے فرمایا تم نے صحیح فرد سے مسئلہ پوچھا اور پھر انہوں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بتایا کہ غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک حدیث اور درج کی کہ کسی نے یہ مسئلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا تو آپؐ نے بھی یہی مسئلہ بیان فرمایا کہ خواہ جماع کے نتیجہ میں انزال ہو یا نہ ہو غسل واجب ہے۔

(نووی جلد ۱ ص ۱۵۶)

معترض سے میں یہ پوچھنے کا حق رکھتا ہوں کہ اس حدیث پر اعتراض کرنے سے قبل کیا انہوں نے اس بارہ میں تحقیق کر لی تھی کہ سبھی محدثین اس بارہ میں دونوں قسم کی احادیث لا کر بتاتے ہیں کہ پہلا عمل یہ تھا اور آخری عمل یہ تھا۔ اور پھر وہ اس بارہ میں حتمی اور فیصلہ کن روایات درج کرتے ہیں۔

لیکن کیا اگر کسی مسئلہ میں دونوں صورتیں جائز ہوں تو کیا اس سے یہ ثابت ہو گا کہ حدیث ہی عقل کے خلاف امور ہیں اس میں عقل کے خلاف احکام ہیں۔ آپ مطالعہ کیجئے شروح کو دیکھئے تو لغین حدیث کا محاکمہ بھی پڑھیئے پھر کوئی رائے قائم کریں۔

نافرمان بیوی:۔

آخری اعتراض مقالہ نگار نے اس حدیث پر کیا ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیوی کو خاوند سے حسن سلوک اور اطاعت کی تاکید فرمائی ہے۔

اسلام کا ضابطہ وہ آسمانی ضابطہ ہے جس نے سب سے پہلے عورت کو معاشرہ میں ایک مقام عطا فرمایا اور اس وقت اس کے حقوق بیان کئے جب وہ زبان پر حقوق کا لفظ نہیں لا سکتی تھی۔ مدنی زندگی کا واقعہ ہے حضرت فاروقؓ نے کوئی بات کی تو آپ کی زوجہ محترمہ نے اس بارہ میں کوئی مشورہ دے دیا۔ اس پر حضرت عمرؓ غصہ میں آگئے۔ کہ مردوں کی بات میں تم بات کرنے والی کون ہو۔ انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر جا کر دیکھو کس طرح عورتیں آپ کو بے تکلفی سے مشورہ دیتی ہیں۔ اور مکہ میں تو اس سے بھی بڑھ کر عورتوں پر سختی تھی لیکن جوں جوں قرآن نازل ہوتا گیا ضرورت پڑنے پر عورتوں کے بارہ میں احکام نازل ہونے لگے حتٰی کہ قرآن میں ایک سورت کا نام "النساء" رکھا گیا۔ احادیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر باب موجود ہیں کہ عورتوں کے مردوں پر کیا حقوق ہیں اور پھر یہ کہ مردوں کے عورتوں پر کیا حقوق ہیں۔

(ترمذی ابواب الرضاع)

اور زندگی کی گاڑی ایسی صورت میں رواں دواں رہ سکتی ہے جب دونوں پہیئے متوازن ہوں۔ امام ترمذی اس باب میں یہ حدیث لائے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگو۔ عورتوں سے حسن سلوک کی تاکید کرتے رہو اور فرمایا صادق و مصدوق نے

اکمل الایمان
ایماناً احسنهم
خلقا و خیارکم
خیارکم لنسائهم

(ترمذی ابواب الرضاع)

کہ مومنوں میں سے کامل الایمان وہ شخص ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے بہتر وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہیں۔

تو کیا اطاعت اور تعاون میں یہی شامل ہے کہ عورت کے نان و نفقہ اور لباس و سکنیٰ کا مرد ذمہ دار ہو لیکن عورت خاوند سے سیدھے منہ بات نہ کرے وہ وظیفہ زوجیت ادا نہ کرے اور خاوند انتشار ذہنی کا شکار رہے معترض کو اس حدیث پر اعتراض ہے وہ اسے خلاف عقل کہتا ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کیوں فرمایا

"کہ جب کوئی شخص
اپنی بیوی کو اپنے بستر
پر بلائے اور وہ انکار
کرے تو فرشتے اس
پر لعنت کرتے ہیں"

یہ حدیث ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ اس کے الفاظ یہ بھی ہیں کہ جب کوئی عورت اپنے خاوند سے قطع تعلق کرنے کی حالت میں رات گزارتی ہے۔ حدیث کے الفاظ ہیں "مهاجرة فراش زوجها" وہ خاوند کے بستر کو چھوڑ جاتی ہے تو خدا کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

تو کیا مقالہ نگار عورتوں کو یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ وہ وظیفہ زوجیت سے انکار کر دیں۔ اس سے خدا راضی ہوتا ہے۔ اس سے وہ خدا کی رضا، خاوند کی محبت اور خیر سگالی کو حاصل کر سکتی ہیں

نکاح جسمانی اور اخلاقی قلعہ بند ہونے کے لئے ہے وہ سکینت حاصل کرنے کے لئے ہے۔ قرآن کے الفاظ ہیں لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا۔ لیکن ناشزہ اور باغی رفیقہ حیات اپنے رفیق حیات کی سکینت کو برباد کرتی ہے۔ وہ خاوند کو ذہنی انتشار کا شکار کرتی ہے اور خود اپنی زندگی کے درخت پر تبر رکھتی ہے وہ خدا کی محبت کیسے حاصل کر سکتی ہے

فرشتوں کی لعنت کا یہی مفہوم ہے کہ اس کا یہ فعل خدا کی ناراضگی کا موجب ہے وہ اسے دیکھنا نہیں چاہتی۔ اگر وہ یہاں میاں بیوی کی صورت میں نہیں رہ سکتے تو وہ اپنا راستہ الگ الگ کر لیں۔ لیکن یہ کون دانشمند درس دے سکتا ہے۔ کہ وہ رفیقہ حیات بھی ہو لیکن اپنے ساتھی سے مستقل چپقلش جاری رکھتے ہوئے سفر کو بدمزہ بھی کرتی رہے۔

اسلام دونوں کو حسن معاشرت کو قائم رکھنے اور ایک دوسرے سے تعاون اور باہم محبت کی فضا کو پیدا کرنے کی سعی کرنے کی تاکید کرتا ہے لیکن معترض کو اس پر حکمت تلقین پر اعتراض ہے۔

میں آخر میں یہ وضاحت بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نیک نیتی سے اسلام کی نیک نامی اور مقام محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو بیان فرماتا ہے تو چشم ما روشن دل ما شاد۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے لئے معیار کسی فرد واحد کی عقل کو قرار نہیں دیا جا سکتا انسانی تاریخ گواہ ہے کہ عقل کی لغزش نے انسان کو کہاں سے کہاں بھٹکایا۔ حدیث کی صحت کا معیار قرآن ہے اور قرآن سب سے بہتر اور صحیح سمجھنے والی وہ برگزیدہ ہستی ہے جس پر قرآن نازل ہوا اور اگر کوئی قول رسولؐ سرسری مطالعہ سے ہمیں عقل صحیح اور فطرت سلیمہ کے خلاف معلوم ہوتا ہے تو غور کیجئے۔ مطالعہ کیجئے سلف کی کوششوں کو بھی ملاحظہ کیجئے۔ پھبتی نہ اڑائیے۔ دشمنان اسلام کو استہزاء کا موقع نہ دیجئے۔

مقام محمد۔ ادب و احترام کا تقاضا کرتا ہے۔ کسی نے یہ حکیمانہ قول کہا

با اللہ دیوانہ باش و با محمد ہوشیار

جب یہ نام نامی زبان پر آئے یا صفحہ قرطاس پر آنکھوں کے سامنے آئے تو نظر تعظیم سے جھک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کا صفحہ

نوٹ :- بعض مشکلات کی وجہ سے یہ صفحہ اتوار کو آ رہا ہے آئندہ سے انشاء اللہ حسبِ سابق ہفتہ کو آیا کرے گا (نجابی جان)

بڑا آدمی

پیارے بچو! تم نے بہت سے بڑے آدمیوں کی کہانیاں پڑھی ہوں گی۔ آج ہم تمہیں اس زمانے کے ایک ایسے بڑے آدمی کی کہانی سناتے ہیں جس کے پیدا ہونے کی اللہ میاں نے اس کے پیدا ہونے سے پہلے خبر دے دی تھی۔ تو بچو! یہ کہانی شروع ہوتی ہے ۱۸۸۶ء سے۔ لو سنو!

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانیٔ سلسلہ احمدیہ ۲۲ جنوری ۱۸۸۶ء کو ہوشیارپور تشریف لے گئے وہاں پر آپ چالیس دن تک شیخ مہر علی صاحب جو ہوشیارپور کے رئیس تھے کے مکان کے اوپر والی منزل پر ٹھہرے اس مکان کا نام طویلہ تھا۔ ان چالیس دنوں میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نہ کسی سے ملے نہ کسی کے گھر گئے بس سارا دن خاموشی سے خدا تعالےٰ کی عبادت اور دعائیں کرتے رہتے انہی دنوں اللہ میاں نے آپ کو ایک بہت نیک بیٹے کی خوشخبری دی۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اشتہار لکھا جس میں وہ پیشگوئی تھی جس میں اللہ میاں نے آپ کو ایک بہت عظیم بیٹے کی خبر دی تھی۔ بچو! عظیم کا مطلب ہے بڑا۔ عظیم اس کو کہتے ہیں جو بہت بڑے بڑے اور اچھے اچھے کام کرے اور بہت اچھے اخلاق والا ہو۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے سبز رنگ کے کاغذ پر ایک اشتہار چھپوایا جسے سبز اشتہار کہتے ہیں اس میں آپ نے لکھا کہ مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا ہے نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے۔

پنڈت لیکھرام جو حضورؑ کا بہت بڑا دشمن تھا اس نے اپنے اشتہاروں میں لکھا کہ تین سال تک آپ کی اولاد ختم ہو جائے گی اور آپ کا کوئی بچہ زندہ نہیں رہے گا لیکن اس کی بات غلط ہوئی اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم کے ہاں ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو ہفتہ کے دن رات کے دس گیارہ بجے کے قریب پیدا ہوئے اور آپ نے دنیا میں بہت بڑے بڑے کارنامے کئے اور ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو وفات پائی۔

(سوانح مصلح موعود۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ ص ۵-۹)

اپنے ابو امی کے پیچھے پڑ جائیں

پیارے بچو! کیا آپ کے گھر میں احمدی بچوں اور بچیوں کا پیارا اور دلچسپ رسالہ ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" آتا ہے؟ اگر نہیں تو آج ہی اپنے ابو اور امی کے پیچھے پڑ جائیں اور اس وقت تک نہ چھوڑیں جب تک وہ آپ کو پیارا رسالہ تشحیذ لگوا کر نہ دیں اس کا سالانہ چندہ صرف ۱۲ روپے ہے۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان)

لطیفہ

ایک دفعہ میاں بیوی ایک کار میں جا رہے تھے بیوی نے میاں سے پوچھا کیا آپ ایک ہاتھ سے کار چلا سکتے ہیں؟ خاوند بڑی جلدی سے جواب دیتا ہے

خاوند :- کیوں نہیں۔ کیوں نہیں۔

بیوی :- تو پھر ایک ہاتھ سے گاڑی چلائیں اور دوسرے ہاتھ سے اپنا ناک صاف کر لیں (امۃ القدوس غنی)

دعا قبول نہ ہونے کے پانچ اسباب

ایک مرتبہ مشہور صوفی حضرت ابراہیم ابن ادہمؒ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا حضرت! میں آپ سے ایک بات پوچھنے آیا ہوں کہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالےٰ کا فرمان ہے کہ :- اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ۔ یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں اللہ کا کلام حق ہے۔ لیکن مجھے بڑا تعجب ہے کہ ہم برابر دعا کرتے رہتے ہیں۔ دعا قبول نہیں ہوتی۔ یہ بتائیے آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

یہ سن کر حضرت ابراہیم ابن ادہمؒ نے فرمایا بھائی سنو! دعا قبول نہ ہونے کے پانچ اسباب ہیں :-

(۱) تم نے خدا کو تو پہچانا۔ لیکن اس کا حق ادا نہیں کرتے۔
(۲) قرآنِ کریم تو پڑھتے ہو لیکن عمل نہیں کرتے۔
(۳) رسولؐ سے محبت کا دم بھرتے ہو لیکن رسولؐ کی سنت پر نہیں چلتے
(۴) ابلیس پر لعنت بھیجنے میں تو کمی نہیں کرتے لیکن خود اس کے کہنے پر چلتے ہو۔
(۵) اور سب سے بڑی بات یہ کہ تم نے اپنے عیبوں سے تو آنکھیں بند کر لی ہیں اور دوسروں کے عیب ڈھونڈنے میں لگے رہتے ہو۔

(ایک بچی نام نہیں لکھا)

دُلہن کا ہار اور حمام والی کی پکار

(محمد قدرت اللہ محمود ابن محمد عبد اللہ صاحب چیمہ - ربوہ)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کی ایک خادمہ اکثر اس مضمون کا شعر پڑھا کرتی تھی کہ "وہ ہار والا دن بھی ہمارے رب کے عجائبات میں سے تھا۔ مجھے اس کی وجہ سے کفر کے اندھیرے سے نجات ملی۔"

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ایک دن پوچھا یہ کیسا شعر ہے؟ خادمہ نے عرض کیا۔ ہمارا ایک حمام تھا اس میں ایک روز ایک دلہن نہانے آئی۔ اس نے ہار اتار کر باہر رکھا۔ ناگاہ ایک چیل جھپٹی اور اسے اچک لے گئی جب ہار کی تلاش ہوئی تو وہ کہیں نہ ملا۔ سب نے سمجھا کہ میں نے چرا لیا ہے۔ میری تلاشی لی گئی۔ مگر ہار نہ نکلنا تھا اور نہ ہی نکلا۔ میں بڑی شرمندہ تھی مایوسی کے عالم میں منہ سے نکلا یا اللہ تو ہی میری بریّت ثابت کر۔ میں کفر سے توبہ کر کے مسلمان ہو جاؤں گی خدا نے میری سن لی وہی چیل ہار کو پنجوں میں لئے نمودار ہوئی اور ہمارے سر پہ پہنچ کر اسے نیچے پھینک دیا۔ میری جان میں جان آئی الزام لگانے والے لوگ بڑے نادم ہوئے اور مجھ سے معافی طلب کرنے لگیں۔

میں نے اسی واقعہ کی یاد میں یہ شعر موزون کر لیا اور اسے اظہارِ شکر کے لئے پڑھتی ہوں۔ کہ ہار کی وجہ سے مجھے دولتِ ایمان نصیب ہوئی۔

اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جو شخص مایوسی کے عالم میں خدا کو پکارتا ہے خدا اس کی سن لیتا ہے ہم سب احمدی بہن بھائیوں کو چاہیئے کہ ہم اپنی ہر مشکل میں اللہ کو پکاریں جو کہ ہمارا خالق و مالک ہے۔ یقیناً وہ پکارنے والے کی پکار کو سننے والا ہے۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصولِ ٹارگٹ تحریکِ جدید کیلئے مسابقت الی الخیرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ نئے ٹارگٹ کے پیشِ نظر مخلصین جماعت غیر معمولی اضافوں کے ساتھ وعدے پیش کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کراچی کی تیسری قسط پہلے شائع ہو چکی ہے۔ ایسے معاونین خصوصی کی چوتھی قسط ۱۹۸۰ء ذیل میں ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔

نمبر شمار		نام معاونین خصوصی	رقم وعدہ	
۱	مکرم	ڈاکٹر صوفی احمد صاحب ابن صوفی غلام محمد صاحب مرحوم	۵۰۰/-	روپے
۲	"	قریشی فصیح الدین صاحب	۵۰۰/-	"
۳	"	راجہ بشیر احمد صاحب	۵۰۰/-	"
۴	"	شیخ حمید رشید صاحب	۵۰۰/-	"
۵	محترمہ	سلطانہ ملک صاحبہ والدہ مرحومہ / سعیدہ اختر ملک صاحب	۵۰۰/-	"
۶	مکرم	چوہدری وحید اقبال صاحب	۵۰۰/-	"
۷	"	ایس۔ ایم جلیل صاحب	۵۰۰/-	"
۸	"	محمود احمد صاحب ٹھیکیدار	۵۰۰/-	"
۹	"	ڈاکٹر مرزا ارشاد علی صاحب	۵۰۰/-	"
۱۰	"	چوہدری خلیل احمد صاحب باجوہ	۵۰۰/-	"
۱۱	"	مرزا نذیر احمد صاحب	۵۰۰/-	"
۱۲	"	محمود احمد صاحب مفتی	۵۰۰/-	"
۱۳	"	شیخ منیر الدین صاحب	۵۰۰/-	"
۱۴	"	چوہدری ناصر احمد صاحب P.I.A	۵۰۰/-	"
۱۵	"	ملک بشیر احمد صاحب	۵۰۰/-	"
۱۶	"	ملک نذیر احمد صاحب	۵۰۰/-	"

(وکیل المال اول تحریکِ جدید۔ ربوہ)

چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا میں کامیاب تربیتی جلسہ

۹ر جولائی بروز جمعرات چک ۱۵۲ شمالی میں ایک جلسہ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ملک محبوب احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے صداقتِ حضرت مسیح موعود پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ دعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا۔

دوسرے دن ۱۰ر جولائی بروز جمعہ نماز تہجد و فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے ایک گھنٹہ تک درس قرآنِ کریم دیا۔ پھر ۸ بجے صبح سے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک غیر از جماعت احباب کے ساتھ مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں قریباً ۷۵ غیر از جماعت احباب اور اتنی ہی تعداد میں احمدی احباب شامل ہوئے۔

خدا کے فضل سے یہ مجلس بہت کامیاب رہی اور غیر از جماعت احباب کے سوالوں پر تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا)

ایصال ثواب بذریعہ تعمیر مساجد

فیصل آباد میں ایک خاتون مکرمہ النور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد شریف صاحب کی وفات پر ان کے عزیز و اقارب نے مرحومہ کو ایصال ثواب کے لئے ان کی طرف سے تعمیر مساجد میں حصہ لینا شروع کر دیا ہے چنانچہ ان کے ۵۶ عزیزوں نے چند اقساط میں ۲۴۲۰/- روپے مساجد فنڈ میں جمع کروائے۔ اب پانچ عزیزوں کی طرف سے آخری قسط بقدر ۲۵۰/- روپے بھی موصول ہوئی ہے بغرض دعا تفصیل درج ذیل ہے۔

مکرم میجر مرزا منور احمد صاحب (مرحومہ کے بھتیجے)	۵۰/-	روپے
محترمہ تسنیم منور صاحبہ بیگم مرزا منور احمد صاحب	۵۰/-	"
عزیزان منورہ سلطانہ و ریحانہ (دختران میجر صاحب)	۵۰/-	"
مکرم مرزا سردار محمد صاحب (مرحومہ کے چچا)	۵۰/-	"
عزیزان مسعود احمد ہمایوں محمود احمد (پسران)	۵۰/-	"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تشخیص بجٹ خدام الاحمدیہ

آپ کو تشخیص بجٹ فارم اور تجنید فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ براہِ کرم ۶۰-۱۳۵۹ھ / ۸۱-۱۹۸۰ء کا بجٹ تشخیص کر کے اور فہرست تجنید مکمل کروا کر جلد مرکز میں ارسال فرما دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ محلہ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم خواجہ عبدالحمید بٹ صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۱/۷ واقع محلہ دارالیمن ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کی ایک بچی مبشرہ بیگم بھی مرحوم کی وارث ہیں۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور ہم دونوں کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ مرحوم موصی نہیں تھے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

قائدین کرام متوجہ ہوں

مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ر ستمبر مقرر ہوئی ہے بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پہلی تنخواہ براہ تعمیر مساجد

ہمارے ایک مخلص بھائی پیر عبدالسمیع صاحب نوشہرہ چھاؤنی نے اپنی پہلی تنخواہ مبلغ ۸۶۰/- روپے مساجد فنڈ میں ارسال فرمائے ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قربانی کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ان کی دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور تمام احباب جماعت کو بھی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۴ر ۱۹۴۴ء کے ارشاد گرامی کے مطابق خانہ خدا کی تعمیر کے لئے بیش از بیش قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

ایک فہرست عطایا دہندگان برائے علاج نادار مریضان کا از یکم مارچ تا ۳۱ جولائی قسط وار شائع کی جا رہی ہے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان سب معطی حضرات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سب پریشانیوں کو دور فرمائے اور دینی و دنیوی حسنات سے نوازے آمین۔

خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ان سب معطی حضرات کے لئے التزام سے دعا کرتا ہے۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

مکرم	شیخ عبدالکریم صاحب	جناح کالونی فیصل آباد	۲۰/-	روپے
"	ملک عبدالحکیم صاحب	" "	۱۰/-	"
"	شیخ سعید احمد صاحب	" "	۲۰۰/-	"
"	عبداللطیف صاحب	" "	۱۰/-	"
"	محمد عبداللہ صاحب مرحوم	" "	۱۰۰/-	"
"	لطف اللہ صاحب مرحوم	" "	۱۰۰/-	"
"	عبداللطیف صاحب	" "	۱۰/-	"
"	شیخ عبداللطیف صاحب	" "	۱۱/-	"
"	ملک عبدالسلام صاحب	" "	۱۰/-	"
"	عبدالسمیع صاحب	" "	۱۰/-	"
"	شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم	" "	۱۰۰/-	"
"	شیخ لطف اللہ صاحب	" "	۱۰۰/-	"
محترمہ	اہلیہ عبدالکریم صاحبہ	"	۱۰/-	"
مکرم	ڈاکٹر ولدار احمد صاحب	بٹالہ کالونی فیصل آباد	۱۰/-	"
"	صدف سعدیہ طاہر شاہد فرحت مقصود	بٹالہ کالونی فیصل آباد	۱۰/-	"
"	"	" "	۱۰/-	"
محترمہ	محمودہ آصفہ صاحبہ	گلبرگ فیصل آباد	۱۰/-	"
مکرم	رانا لطیف احمد صاحب غلام محمد آباد	"	۱۰/-	"
محترمہ	اہلیہ " " " "	"	۱۰/-	"
"	زاہدہ پروین صاحبہ جھال خانوالہ	"	۲۰/-	"
مکرم	شیخ محمد یوسف صاحب مسجد فضل	"	۱۱/-	"
محترمہ	اہلیہ شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ	" "	۵۰/-	"
مکرم	شیخ عبدالمجید صاحب	" "	۲۰/-	"
"	شیخ نذیر احمد سلیم احمد صاحبان پیپلز کالونی	"	۱۰/-	"
"	سید طارق احمد صاحب	" " "	۱۰/-	"
"	ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	والدہ طاہر احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
مکرم	رانا محمد ارشد خان صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	طاہرہ صاحبہ اہلیہ ملک طاہر احمد صاحب	" "	۲۰/-	"
مکرم	میاں محمد یعقوب صاحب	" "	۱۰/-	"
"	ڈاکٹر قمر الدین صاحب	" "	۱۰/-	"
"	چوہدری نصیر احمد صاحب	راجگڑھ لاہور	۲۰/-	"
محترمہ	مبارکہ شوکت صاحبہ	نیلا گنبد "	۱۵/-	"
مکرم	میاں محمد شریف صاحب	" "	۲۲/-	"

(باقی)

شکریہ احباب

میں سب احباب کرام کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے بڑی ہمدردی کا اظہار فرمائی اور دعائیں فرمائیں۔ اب میں بیماری کے شدید حملہ سے احباب کی دعاؤں سے نکل چکا ہوں اور کافی حد تک آرام ہے۔ البتہ نقاہت باقی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انجام بخیر فرمائے اور بقیہ زندگی سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب مہربانوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمد علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ منڈی ضلع شیخوپورہ)

تصحیح

"الفضل" مورخہ ۲ ستمبر میں ہمارے والد محترم میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کی وفات کی خبر اور مختصر سوانح شائع ہوئے ہیں بیٹوں کے ذکر کے سلسلہ میں ہمارے عزیز بھائی محمد افضل صاحب کا نام سہو کتابت سے رہ گیا ہے۔ عزیز محمد افضل ۲ اگست کو اپنی بیگم کے ہمراہ پاکستان پہنچ گئے تھے اور ۱۵ اگست کو والد صاحب مرحوم کے جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور چند روز ربوہ اور کراچی میں قیام کے بعد واپس چلے گئے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(محمد بشیر شاد۔ مربی سلسلہ)

نوٹس نیلام لکڑی

میانوالی فارسٹ ڈویژن

ہر گاہ کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع کیا جاتا ہے کہ محکمانہ کٹائی شدہ و چھٹری بندی شدہ لکڑی از قسم ایندھن تقریباً ڈیڑھ لاکھ مکعب فٹ جلسبزہ زار اور چک ۸/ ڈی بی سیل ڈپوؤں کے علاوہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ مکعب فٹ جبہ کندیاں پلانٹیشن کے مختلف کمپارٹمنٹ ہائے میں پڑی ہے کا نیلام عام مورخہ ۲۳/۹/۸۰ بوقت ۹ بجے صبح بمقام کندیاں سیل ڈپو جناب مہتمم جنگلات میانوالی کریں گے۔ شرائط نیلام موقع پر سنائی جائیں گی۔ لاٹ وارہ دخیرہ دفتر زیر دستخطی سے کسی بھی روز دفتری اوقات میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

مہتمم جنگلات حلقہ میانوالی

IPL-5314

درخواست دعا

میرے ابا جان (میاں خوشی محمد صاحب سابق باڈی گارڈ) کا یکم ستمبر کو حیدر آباد میں آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام سے اپریشن کی کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ نیز میری اپنی طبیعت کمر کے درد اور دیگر دردوں کی وجہ سے تا حال ناساز ہے خصوصی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (امۃ الشافی شائستہ دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲) آجکل ہم تمام اہلِ خاندان بعض ناگزیر حالات کے باعث معاشی اور معاشرتی طور پر سخت پریشان ہیں تمام احمدی دوست ہمارے لئے خاص دعا فرمائیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ آمین (رانا رفیق احمد، کریم اللہ خان ملک پارک بلال گنج لاہور)

خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں زیادتی ہوتی ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت ہے وہ شخص کہ خدا سے محبت کرے۔ اور کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت نہیں بجا لاتا جو بجا لانی چاہیئے۔ تو وہ ضرور اس مال کو کھو دے گا"

چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعہ صبح ۸ بجے مسجد احمدیہ دارالذکر میں شروع ہو رہی ہے۔ جس میں مرکز سلسلہ سے علماء سلسلہ اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لا کر خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ تمام خدام، اطفال اور انصار سے درخواست ہے کہ وہ اس تربیتی کلاس میں ضرور شامل ہوں

(ناظم اعلیٰ سالانہ تربیتی کلاس)

دعائے مغفرت

میری والدہ مسماۃ مائی بخت ودی صاحبہ اہلیہ مکرم یار محمد صاحب مندرانی بعمرہ ۷ سال ۱۱ اگست ۱۹۸۰ء میں بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان میں فوت ہو گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ کا جنازہ غائب مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے مسجد مبارک میں عصر کی نماز کے بعد پڑھا۔ احباب جماعت ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحومہ کے والد محمد عثمان خان صاحب اور دادا حافظ محمد خان صاحب اور مرحوم خسر نور محمد خان صاحب تینوں حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی تھے۔

احمد خان مندرانی معلم وقف جدید چک ۱۶۸ امداد
ضلع بہاول نگر

الفضل کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے۔ جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

قربِ الٰہی اور انصار اللہ

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے۔"

مندرجہ بالا بابرکت ارشاد کے پیش نظر ہر احمدی مرد، عورت اور بچوں کو خصوصاً انصار اللہ کو (جن پر خاص طور پر حضور ایدہ اللہ نے ذمہ واری ڈالی ہے) لازم ہے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور مقربین کا مقام پائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رپورٹیں الفضل کو نہ بھیجیں

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تمام رپورٹیں براہ راست دفتر مجلس مرکزیہ میں بھجوایا کریں اور الفضل کے دفتر میں رپورٹیں نہ بھجوایا کریں۔ اس طرح سے اشاعت میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ امید ہے کہ جملہ مجالس اس ہدایت کی سختی سے پابندی کریں گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح

۳۱ اگست ۱۹۸۰ء کے شمارے میں صفحہ اوّل پر ارشادات عالیہ کے عنوان سے نسیم دعوت ص ۳ کے حوالے سے حضرت مسیح موعودؑ کی ایک تحریر شائع ہوئی ہے۔ جس میں ایک غلطی رہ گئی ہے۔

غلط عبارت یوں ہے۔

"۔۔۔۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا۔ جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔۔"

صحیح عبارت یوں ہے۔ "سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔۔۔۔"

قارئین کرام اپنے اپنے پرچوں میں اس کی تصحیح کر لیں۔ ادارہ اس فروگذاشت پر بے حد معذرت خواہ ہے۔

(ایڈیٹر)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ — چوک گھنٹہ گھر
ربوہ — بالمقابل ایوان محمود

افغان ٹمبر ورکس
فیکٹری ایریا ربوہ
عمارتی لکڑی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم نے نرخ نہیں بڑھائے اور مندرجہ ذیل نرخ پر کام بناتے ہیں۔
۱۔ لکڑی کا کام دروازے کھڑکیاں ۲۸ روپے فٹ اچھا اور صاف کام
۲۔ فلش ڈور یعنی پلائی کے دروازے ۲۶ روپے فٹ۔ ہمارے پاس اچھے ماہر کاریگر کام کرتے ہیں
ہمیں خدمت کا موقعہ دیں۔ کام انشاء اللہ آپ کے پسند کا ہوگا۔ حبیب اللہ خان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴